www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
کولکاتا•نئی دہلی•ممبئی•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ

روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA KOLKATA

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
Kolkata•New Delhi•Mumbai
Lucknow•Gorakhpur•Kanpur
Patna•Hyderabad•Bangalore

KOLKATA (City) Pages: 12 ₹5/- Vol : 19 Issue : 175
21/ذی الحجہ 1445ھ جمعہ «یعنی مکمل سچ» • حب الوطنی •فرض شناسی • ایثار
سال :19 شمارہ نمبر: 175
Friday 28, June 2024

رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com

ایمرجنسی کا نفاذ آئین پر اب تک کا سب سے بڑا حملہ

عام بجٹ ہوگا مستقبل رخی ☐ کشمیر کے انتخابات عالمی پروپیگنڈے کا جواب ☐ پیپر لیک پر قدم اٹھانے کی ضرورت ☐ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے صدر جمہوریہ کا خطاب

نئی دھلی ، (یو این آئی)

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آئین کے تحفظ کے تئیں حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ہندوستانی آئین پر کئی بار حملہ کیا گیا ہے لیکن ایمرجنسی کا نفاذ ناقابل تسلیم ہے۔ آئین پر اب تک کا سب سے بڑا حملہ ہے۔ 18 ویں لوک سبھا کی تشکیل کے بعد پارلیمنٹ کے مشترکہ ایوان سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے لوک سبھا انتخابات کے منعقد ہونے اور جمہوریت کیلئے خطرہ چھپے مسائل پر حکومت کے موقف کو واضح کیا اور کہا کہ حکومت آئین کو عوامی شبیہ کا حصہ سمجھتی ہے۔ اسی لیے اس حکومت نے بھی ہر سال 26 نومبر کو یوم آئین کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں آئین کے نفاذ کے بعد بھی کئی بار آئین پر حملہ کیا گیا۔

❖ انسانیت کو بچانے میں ہمارا ملک ہندوستان سب سے آگے
❖ مواصلاتی ٹیکنالوجی کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے ٹھوس اقدامات ضروری
❖ حکومت ترقی کے عمل میں خواتین کی شراکت داری کو یقینی بنائے گی
❖ مزدوروں کی فلاح و بہبود اور بااختیار بنانا حکومت کی ترجیح

آئے 27 جون ہے اور 25 جون 1975 کو لگائی گئی ایمرجنسی آئین پر براہ راست حملے کا سبب بنے بڑا اور جابجا حملہ تھا۔ پھر پورے ملک میں کہرام مچ گیا۔ لیکن ملک نے ایسی نمیر آئینی طاقتوں پر فتح کا مظاہرہ کیا، کیونکہ جمہوریت کی روایات ہندوستان کے مزاج میں ہیں۔ تاہم ڈر ہے کہ عام انتخابات کے دوران اپوزیشن نے آئین کے تحفظ کو بنیاد بنا تھا اور لوک سبھا میں حلف برداری کی تقریب کے دوران اپوزیشن کے کئی ارکان نے ہاتھوں میں آئین کی کاپی پکڑ کر حلف اٹھایا۔ محترمہ مرمو نے تیسری شخصیت ہیں جنہوں نے ایمرجنسی کو ہندوستانی جمہوریت پر ایک بڑا دھلہ قرار دیا ہے۔ لوک سبھا کے اجلاس عام پر اور ہوا اور نئے صدر جگدیپ دھن کھڑے ہوئے جنہوں نے 1975 میں ایمرجنسی کو ایک بڑا آئینی بحران قرار دیا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آنے والے چند مہینوں میں ہندوستان بطور جمہوریہ 75 سال مکمل کرنے جا رہا ہے۔ ہندوستان کا آئین تبدیلی دہائیوں میں ہر چیلنج اور ہر امتحان کا مقابلہ کرتا رہا ہے۔ جب آئین بنا، یہ کہا گیا تھا، جب کہ دنیا میں ایسی طاقتیں تھیں، جو ہندوستان کو کام بنانا چاہتی تھیں۔ حکومت آئین کو محض طرز رنظر کی کتاب نہیں سمجھتی، بلکہ ہم اس بات کو یقینی بنانے کی کوششیں کر رہے ہیں کہ ہمارے آئین کو عوامی شعور کا حصہ بنایا جائے۔ اسی مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے میری حکومت نے 26 نومبر کو یوم آئین کے طور پر منانا شروع کیا ہے۔

صدر جمہوریہ نے انسانی بنیاد پر ترقی کے ہندوستان کے وژن کو بدلتے ہوئے عالمی نظام کے دور میں دنیا کیلئے ایک نیا امام قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ ہندوستان آفات میں انسانیت کے تحفظ میں مدد کرے گا۔ یورپ تک یہ تکنیکی دیوی بڑھتا کر 21 ویں صدی کے منظر نامے کو تبدیل کرنے کیلئے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 21 ویں صدی کی تیسری دہائی میں عالمی نظام اپنی نئی شکل اختیار کر رہا ہے۔ میری حکومت کی کوششوں سے آج ہندوستان ایک عالمی بھائی کے طور پر دنیا کو نیا اعتماد دے رہا ہے۔ اپنے انسانیت پر مبنی نقطہ نظر کی وجہ سے ہندوستان آج کسی بھی بحران میں پہلا جواب دہ اور والا اور گھونسل ساتھ کی بلیغ آواز بن گیا ہے۔ کورونا کا بحران ہو، ٹرائل جنگ ساتھ ہو یا جنگی حالات، ہندوستان انسانیت کو بچانے میں سب سے آگے رہا ہے۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ ہم سب نے تجربہ کیا ہے کہ اٹلی سے منعقدہ G-7 سربراہی اجلاس میں ہندوستان کے بارے میں دنیا کا نظریہ کس طرح بدل گیا ہے۔ ہندوستان نے اپنی G-20 صدارت کے دوران بھی دنیا کو کئی مسائل پر متحد کیا۔ یہ ہندوستان کی صدارت کے دوران ہی ہوا، جب افریقی یونین کو G-20 کا مستقل رکن بنایا گیا تھا۔ اس سے افریقی براعظم کے ساتھ ساتھ پورے گلوبل ساؤتھ کے اعتماد کو تقویت ملی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ پڑوسی پہلے کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے ہندوستان نے پڑوسی ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کا مضبوط کیا ہے۔ 9 جون کو یونین کونسل آف منسٹرز کی تقریب حلف برداری میں سات اہم سابق ممالک کے رہنماؤں کی شرکت حکومت کی اس ترجیح کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان، سب کا ساتھ۔ سب کا وکاس کے جذبے کے ساتھ، ہندوستانی بحران کا بھی ڈٹ کے ممالک کے ساتھ بھی خلوص پر بڑھا رہا ہے۔ مشرقی ایشیا ہو یا مغربی ایشیا اور یورپ، میری حکومت رابطے پر بہت زور دے رہی ہے۔ یہ ہندوستان کا وژن ہے، جس نے ہندوستان مشرق و مغربی اور یورپ کو اقتصادی راہداری کی شکل پر شروع کر دیا ہے۔ یہ راہداری 21 ویں صدی کے سب سے بڑے گیم چینجر زمیں سے ایک ثابت ہوگی۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں وادی کشمیر کے لوگوں کی بے مثال شرکت نے جموں و کشمیر کے بارے میں جاری عالمی پروپیگنڈہ مہم کا مناسب جواب دیا ہے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے شروع میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات کی کامیابی کا ذکر کیا۔ اس تناظر میں انہوں نے وادی کشمیر میں ووٹنگ کے تئیں ریکارڈ بلند کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وادی کشمیر میں ووٹنگ کا فی ڈیایوں کا ریکارڈ ٹوٹ گیا ہے اور وہاں کے لوگوں نے جموں و کشمیر کے بارے میں دنیا میں پھیلایا گیا جانے والے پروپیگنڈہ کا منہ توڑ جواب دیا ہے۔ صدر نے کہا کہ وادی کشمیر میں گزشتہ چار دہائیوں میں ہم نے بارہا اور ہڑتالوں کے درمیان صرف کمشنر آف ڈیکھا ہے۔ ہندوستان کے دشمن، اسے جموں و کشمیر کی وادی نو مدر پروپیگنڈہ کرتے رہے لیکن اس بار وادی کشمیر نے ملک اور دنیا کی ہر ایسی طاقت کو منہ توڑ جواب دیا ہے۔

❖ دفاعی شعبے میں خود انحصاری کیلئے اصلاحات کا سلسلہ جاری رہے گا
❖ انتخابی نتائج سرکار کی خدمات اور گڈ گورننس پر عوام کی مہر
❖ ترقی یافتہ ممالک کے برابر ہونے کیلئے بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر حکومت کا زور
❖ 2036 کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے ہندوستان

دروپدی مرمو نے لوک سبھا انتخابات کے نتائج کو موجودہ حکومت کی 10 سال کی خدمات اور گڈ گورننس کی مہر قرار دیا اور کہا کہ جمہوریہ ہم وطنوں کی خواہشات کی تکمیل کیلئے کام کرنے کی اہل کی صدر جمہوریہ نے کہا کہ آج پوری دنیا میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات کا چرچا ہو رہا ہے۔ ملک کے لوگ اس انتخاب میں مستحکم اور واضح اکثریت کے ساتھ حکومت بنائی ہے۔ ملک میں 6 دہائیوں کے بعد ایسا ہوا ہے کہ کوئی حکومت مسلسل تیسری بار الیکشن جیت کر واپس آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے وقت میں جب ہندوستان کے لوگوں کی خواہشات بلند ترین سطح پر ہیں، لوگوں نے مسلسل تیسری بار میری حکومت پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔

(باقی صفحہ 4 پر)

اسرو جاسوسی کیس میں سی بی آئی کی چارج شیٹ داخل

تروانند پورم ، (ایجنسیاں)

سی بی آئی نے 1994 کے 30 سال پرانے اسرو جاسوسی کیس میں خلائی سائنسدان ماہی نارائن کو مبینہ طور پر پھنسانے کے سلسلے میں 5 لوگوں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ذرائع کے مطابق تروانت پورم کی ایک عدالت میں داخل کی گئی اس چارج شیٹ میں کیرلہ کے سابق ڈی جی پی سمیت 5 افسران کو شامل کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس وقت کے سابق ڈی جی پی جی متھیونی، سابق ڈپٹی ڈائرکٹر آئی بی آر بی شری کمار، سابق انسپکٹر ایس وجیین، ڈی ایس پی کے کے جوشوا اور بی ایس جے پرکاش کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ چارج شیٹ میں بھارتیہ سازش (120-بی)، کسی کو تعذیب دستاویز کے ساتھ چھپانا (167)، جھوٹے ثبوت جاری کرنا یا گڑھنا (193) گرفتاری یا منظور پر تکلیف پہنچانا (323) اور کسی کو اعتراف جرم کرنے پر مجبور کرنا (چارج شیٹ سیکشن 330 وغیرہ کے تحت دفعات کی گئی ہیں۔ مئی 2021 میں، سپریم کورٹ کی ہدایت پر سی بی آئی نے کیرلا کے ان سابق پولیس افسران کے خلاف مقدمہ درج کیا جنہوں نے ماہی نارائن کو پھنسایا تھا۔ سپریم کورٹ نے یہ عبوری حکم (ریٹائرڈ ڈی کے جین کی ڈویژن والی عدالتی کمیٹی کی رپورٹ پیش کیے جانے کے بعد دیا تھا۔ اس سے قبل 15 اپریل 2021 کو اپنے فیصلے میں عدالت نے حکم دیا تھا کہ 1994 کے جاسوسی کیس میں برائے نام پولیس افسران کے کردار کے بارے میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی کی رپورٹ ہی ڈی جی کو موصوف بنائی جائے۔ مالدیپ کی شہری رشیدہ کو اسرو کے سائنسدان کے ساتھ جاسوسی کا معاملہ سامنے آنے کے بعد ترواننت پورم میں گرفتار کیا گیا تھا اس گرفتاری کے بعد اکتوبر 1994 میں کیرلہ پولیس نے 2 کیس درج کیے تھے۔ رشیدہ پر پاکستان کو خفیہ دستاویز کرنے کیلئے اسرو کے اسٹاف کی خفیہ دانائف حاصل کرنے کا الزام تھا۔

ہندوستان ہندو راشٹر نہیں ہے ☐ انتخابی نتائج سے ظاہر

نئی وزارتی کونسل پرانی کی نقل ☐ پرانے طاقتور آج بھی طاقتور: امرتیہ سین

کولکاتا ، (ایجنسیاں)

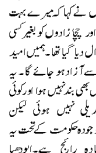

نوبل انعام یافتہ امرتیہ سین نے کہا ہے کہ ہندوستان ہندو راشٹر نہیں ہے۔ امریکہ سے کولکاتا پہنچے امرتیہ سین نے نئے نظام کے تحت لوگوں کو بغیر ساعت ذیل میں قید کئے جانے پر بھی ناراضگی کا اظہار کیا۔ امرتیہ سین نے نیتا جی-سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ایئرپورٹ پر ایک بنگالی نیوز چینل سے کہا کہ ہندوستان ہندو راشٹر نہیں ہے، یہ بات انتخابی نتائج سے بھی ظاہر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہمیشہ ہر انتخاب کے بعد تبدیلی کی امید کرتے ہیں۔ پہلے (بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کے دوران) جو کچھ ہوا، مثلاً لوگوں کو بغیر ساعت کے سلاخوں کے پیچھے ڈالنا اور امیر اور غریب کے درمیان خلیج کو بڑھانا، وہ اب بھی جاری ہے، اسے روکنا ہوگا۔ مامر اقتصادیات نے کہا کہ سیاسی طور پر آزادانہ خیالات کی ضرورت ہے، خاص طور پر جب تک ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اور اس کا آئین بھی سیکولر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نچھے نہیں لگتا کہ ہندوستان کو ہندو راشٹر میں بدلنے کی سوچ ہے۔ امرتیہ سین کا کہنا ہے کہ نئی وزارت کونسل سابقہ وزارت کونسل کی نقل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزرا کے اب بھی وہی قلمدان ہیں۔ معمولی پھیر بدل کے باوجود، سیاسی طور پر طاقت مرلوگ آج بھی طاقت ور ہیں۔

امرتیہ سین نے یاد دلایا کہ جب ان کا بچپن تھا اور ہندوستان میں ہر طاقوی راج تھا تو لوگوں کو بغیر کسی ساعت کے جیل میں ڈال دیا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میرے بہت سے بچا اور بچاؤ دوں کو بغیر کسی مقدمے کے جیل میں ڈال دیا گیا تھا۔ ہمیں امید تھی کہ ہندوستان اس سے آزاد ہو جائے گا۔ یہ سلسلہ سابق حکومتوں میں بھی نہیں ہوا اور کوئی تبدیلی نہیں ہوئی لیکن موجودہ حکومت کے تحت یہ زیادہ رائج ہے۔ ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کے باوجود فیض آباد اور ایودھیا سیٹ ہے جو بی جے پی کے ہار نے پر کہتی ہے کہ ایک ملک کی اصل شناخت کو دبانے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ رام مندر اتنا بڑا شریخ کرنے کا بنایا گیا تھا۔ ہندوستان کو ایک ہندو راشٹر کے طور پر پیش کرنا، جو مبینا تاکا کا تھی، برابر ہے تاہم تیگور اور نیتا جی سبھاش چندر بوس کے ملک میں نہیں ہونا چاہیے تھا۔ یہ ہندوستان کی اصل شناخت کو نظر انداز کرنے کی کوشش ہے اور اسے بدلنا ہوگا۔ امرتیہ سین کا یہ بھی کہنا ہے کہ ہندوستان میں بے روزگاری بڑھ رہی ہے، پرائمری ایجوکیشن اور ہیلتھ کیئر جیسے شعبوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

صدر جمہوریہ کے خطاب میں عوامی مسائل اور مہنگائی کا ذکر نہیں: کھرگے

نئی دھلی ، (یو این آئی)

کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے کہا ہے کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطاب میں ملک کے عوام کے مسائل کو نظر انداز کیا گیا ہے اور عوامی مفاد کے مسائل کا کہیں بھی ذکر نہیں کیا گیا ہے اور ان پر پردہ ڈال دیا گیا ہے۔ محترمہ مرمو کے خطاب کا جواب دیتے ہوئے مسٹر کھرگے نے کہا کہ حکومت نے عوامی مفاد کے مسائل اور مہنگائی، بے روزگاری، کم سے کم امدادی قیمت (ایم ایس پی)، منی پور میں تشدد، دیل حادثات کو کوئی ترجیح ان کے خلاف قطعاً نہیں کی۔ ملک کے عوام نے ان کے (400 پار کرنے کے نعرے کو مسترد کر دیا اور بی جے پی کو 272 کے اعداد و شمار سے دور رکھا۔ لیکن مودی جی یہ مانتے کو تیار نہیں ہیں۔ وہ ایسا بنتا کر رہے ہیں، جیسے کچھ نہیں بدلا، محرج ہے یہ کہ ملک کے لوگوں نے تبدیلی باگی تھی۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ میں راجیہ سبھا میں اپنی تقریر میں کہا کہ ہم سب نے تجربہ کیا ہے کہ اٹلی میں منعقدہ G-7 سربراہی اجلاس میں ہندوستان کے بارے میں دنیا کا نظریہ کس طرح بدل گیا ہے۔ ہندوستان نے اپنی G-20 صدارت کے دوران بھی دنیا کو کئی مسائل پر متحد کیا۔ یہ ہندوستان کی صدارت کے دوران ہی ہوا، جب افریقی یونین کو G-20 کا مستقل رکن بنایا گیا تھا۔ اس سے افریقی براعظم کے ساتھ ساتھ پورے گلوبل ساؤتھ کے اعتماد کو تقویت ملی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ پڑوسی پہلے کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے ہندوستان نے پڑوسی ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط کیا ہے۔ 9 جون کو یونین کونسل آف منسٹرز کی تقریب حلف برداری میں سات اہم سابق ممالک کے رہنماؤں کی شرکت حکومت کی اس ترجیح کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان، سب کا ساتھ۔ سب کا وکاس کے جذبے کے ساتھ، ہندوستانی بحران کا بھی ڈٹ کے ممالک کے ساتھ بھی خلوص پر بڑھا رہا ہے۔ مشرقی ایشیا ہو یا مغربی ایشیا اور یورپ، میری حکومت رابطے پر بہت زور دے رہی ہے۔ یہ ہندوستان کا وژن ہے، جس نے ہندوستان مشرق و مغربی اور یورپ کو اقتصادی راہداری کی شکل پر شروع کر دیا ہے۔ یہ راہداری 21 ویں صدی کے سب سے بڑے گیم چینجر زمیں سے ایک ثابت ہوگی۔

ملک پانچویں بڑی معیشت، تو کسان پریشان کیوں؟: اکھلیش

نئی دھلی ، (ایجنسیاں)

اپنی تقریر میں صدر جمہوریہ نے ملک کی معیشت کی ترقی کا ذکر کیا، جس پر سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ جب حکومت یہ دعویٰ کرتی ہے کہ یہ دنیا کی پانچویں سب سے بڑی معیشت ہے اور تیسری سب سے بڑی معیشت بن جانے کی فکر کسان کیوں پریشان ہیں؟ نوجوان بے روزگار کیوں ہیں؟ ملک میں اتنی مہنگائی کیوں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی پانچویں معیشت بننے کی جو باتیں سنائی جا رہی ہے کیا ہمارا کسان بھی اسی طرح خوش ہو گیا ہے؟ اکھلیش یادو نے کہا کہ اگر ہم پانچویں بڑی معیشت ہیں تو ہمارے نوجوان بے روزگار کیوں ہیں؟ ان کے پاس فوکری کیوں نہیں ہے؟ پھر اگر دھوم یہ بتا دھے ہیں تو سنو پر کیوں لاکو کر نا پڑ رہا ہے؟ سماجوادی پارٹی کے سربراہ نے سوال کیا کہ مہنگائی اتنی کیوں ہے؟ سرمایہ کاری کے حوالے سے جس طرح بڑے خواب دکھائے گئے، سرمایہ کاری کہاں ہے؟ ہندوؤں کی ترقی ملک کی ترقی نہیں بن سکتی۔

تشکیلی جواب دوں گا، لیکن سنیں بھی، اسی طرح خوش ہو گیا ہے؟ اکھلیش یادو نے کہا کہ ہم پانچویں بڑی معیشت ہیں تو آپ نے بڑے بڑے پونجی پتی ہیں، تو کسان کیوں ہیں؟ ان کے پاس فوکری کیوں نہیں ہے؟ پھر اگر دھوم یہ بتا دھے ہیں تو سنو پر کیوں لاکو کر نا پڑ رہا ہے؟ سماجوادی پارٹی کے سربراہ نے سوال کیا کہ مہنگائی اتنی کیوں ہے؟ سرمایہ کاری کے حوالے سے جس طرح بڑے خواب دکھائے گئے، سرمایہ کاری کہاں ہے؟ ہندوؤں کی ترقی ملک کی ترقی نہیں بن سکتی۔

انہوں نے کہا کہ کہ دوسری حکومت کی طرف سے لکھے گئے صدر کے خطبے کو سننے کے بعد ایسا لگا جیسے وزیر اعظم نریندر مودی بی جے پی منیفسٹو سے انکار کرنے کی جرأت کی کوشش کر رہے ہیں۔ منیفسٹو میں کہا گیا تھا کہ کیوں نہیں ہوا اور یہ بولنا ہوگا کہ سین نے یہی کہا کہ ہندوستان میں بے روزگاری بڑھ رہی ہے، پرائمری ایجوکیشن اور ہیلتھ کیئر جیسے شعبوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

جملوں اور جھوٹ سے بھری ہے سرکاری اسکرپٹ؟: مہوا

نئی دھلی ، (ایجنسیاں)

اپوزیشن نے ایوان میں ایمرجنسی کے حوالے سے مسلسل بیانات پر حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ اپنی لی ممبر پارلیمنٹ مہوا موئترا کا کہنا ہے کہ صدر نے اپنے خطاب میں مرکزی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ اسکرپٹ کو پڑھا۔ موئترا نے کہا کہ بی جے پی لیڈروں کو یہ احساس نہیں ہے کہ ان کے پاس اسکرپٹ نہیں ہے۔ سی پی ایم لی کے ممبر پارلیمنٹ سداراما یو سا رمنے کہا کہ صدر کے خطاب کو سن کر ایسا لگا جیسے وہ بی جے پی کی مکمل اسکرپٹ والی حکومت کو پڑھ رہی ہوں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ مخلوط سرکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر کو ان پور کے حالات کے بارے میں بات کرنی چاہیے تھی، کیونکہ منی پور کے حالات بہت خراب ہو چکے ہیں۔ منی پور کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے سداراما یو سا رمنے کہا کہ 1995 کی ایمرجنسی کا اطلان پہلے ہی کر دیا گیا تھا لیکن یہ ایک غیر علانیہ ایمرجنسی ہے۔ سکھر ان جماعت کے رہنماؤں بار بار ایمرجنسی کی بات کر رہے ہیں، لیکن اس وقت ملک کو اس سے بھی بڑی ایمرجنسی کا سامنا ہے۔

منی پور میں 13 ماہ سے مسلسل تشدد جاری ہے۔ منی پور تشدد میں 221 لوگوں کی جان جا چکی ہے اور 50,000 لوگ اب بھی بے گھر ہیں۔

(باقی صفحہ 4 پر)

مختصر خبریں

بہار میں دوسری جگہ کا مال برداشت نہیں: اشونی

پٹنہ ، (ایجنسیاں) لوک سبھا انتخابات 2024 میں ٹکٹ نہ ملنے پر بہار بی جے پی کے سینئر لیڈر اشونی کمار بیچ کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔ انہوں نے اشونی کمار نے بی جے پی کے سابق صدر اور اتحادی پارٹنر نتیش کمار کے خلاف محاذ کھول دیا۔ اشونی چوبے کے ایک بیان نے بہار سے لے کر دہلی تک سیاسی ہلچل مچا دی۔ سمراٹ چودھری کا نام لیے بغیر انہوں نے کہا کہ دوسری جگہوں سے درآمد شدہ مال مطلوب نہیں ہے۔ اشونی چوبے نے کہا کہ بہار میں بی جے پی کی قیادت میں بی جے پی کا صدر بنایا جانا چاہیے۔ یہ بات جب نے پارٹی کو بھی ناراض کیا ہے۔ بی جے پی کو پوری اکثریت کے ساتھ حاصل کرنا چاہیے اور اپنے اتحادیوں کے ساتھ سرکار بنانا چاہیے۔ اشونی کمار نے کہا کہ نتیش کمار اپنے ہمیشہ کی طرح ساتھ آگے بڑھیں گے۔ وزیر اعلیٰ کون ہوگا یہ انتخابات کے بعد دیکھا جائے گا اور اس کا فیصلہ وزیر اعلیٰ اور مرکز کی قیادت کرے گی لیکن بہار میں بی جے پی کو اپنے پاؤں جمانے ہیں۔ الیکشن لڑنا چاہیے۔ بہار بی جے پی کے سربراہ سمراٹ چودھری کا نام لیے بغیر اشونی نے کہا کہ پارٹی میں دوسری جگہوں سے درآمد شدہ مال برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ہم شیاما پرساد مکرجی، ہاں، اٹوانی اور جوشی کے اصولوں کو بھی نہیں چھوڑ سکتے۔

بہار میں پھر پل گرا ☐ 10 دنوں میں چوتھا واقعہ

کشن گنج ، (ایجنسیاں) بہار میں پلوں کے گرنے کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ ایک اور پل گرنے سے پوری ریاست میں کہرام مچ گیا۔ 10 دنوں میں پل گرنے کا یہ چوتھا واقعہ ہے۔ اتر یہ، سیوان اور سیمارن میں بھی اور ناولوں پر بنائے گئے پل گر گئے ہیں۔ ماہنوں کی آمد کے ساتھ ہی بہار میں بنے ہوئے اور ناولوں پر بنائے گئے پل گر گئے ہیں۔ اتفاقات سامنے آئے ہیں۔ جمعرات کو کشن گنج ضلع میں ایک 13 سال پرانا پل گر گیا۔ یہ پل چنیٹ منسٹر ورل روڈ اسکیم کے تحت بنایا گیا تھا، جس سے آس پاس کے گاؤں کے 40 ہزار لوگوں کا آنا جانا تھا۔ یہ پل سیلابی پانی میں بہہ گیا، جس کی وجہ سے گاؤں کی آمد و رفت متاثر ہوئی۔ بارش کے باعث ندی میں پانی کی سطح بڑھ گئی، جس سے پل کا ایک ستون ٹوٹ گیا اور پورا پل پانی میں ڈھنس گیا۔

اڈوانی کی حالت بہتر ☐ ایمس سے ڈسچارج

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) سابق نائب وزیر اعظم اور بی جے پی کے سینئر لیڈر ال کرشن اڈوانی کو ان کی خراب صحت کی وجہ سے کل رات دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں داخل کرایا گیا تھا اور آج انہیں ڈسچارج کر دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ مسٹر اڈوانی (96) کو پیشاب کے دوران جلن کی شکایت کے بعد بدھ کی رات گیارہ 11 بجے ایمس لے جایا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ایمس کے ڈاکٹر جو یہ کر رہا ہیں کہ ان کی نگرانی کر رہے تھے اور ان کی حالت بہتر ہوئی اور وہ اچھا ہو کر گھر واپس آ گئے۔ مسٹر اڈوانی کافی عمر سے ہے بڑھاپے سے متعلق صحت کے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں اور انہوں نے عوامی تقریب میں جانا چھوڑ دیا ہے۔ عام طور پر ڈاکٹران کا گھر پر معائنہ کرتے ہیں، لیکن کل رات یورین انفیکشن کی شکایت کے بعد انہیں ایمس لے جایا گیا تھا۔

قدرتی حُسن و جمال
نسرینا ہیر ٹانک بالوں کی جڑوں کو غذا پہنچا کر بالوں کو مضبوط کرتا ہے اور لمبا کرتا ہے۔
• بالوں کو نرم ملائم اور چمکدار بناتا ہے۔
• روسی کو دور کرتا ہے۔
• سر درد کو آرام دیتا ہے۔
21 قیمتی جڑی بوٹیوں سے تیار
NASREENA HAIR TONIC
نسرینا ہیر ٹانک
available at amazon
Distributor
ZEBA MEDICOS
09163869781
Mfd by: NEW ROYAL PRODUCTS Mob: 7678343147

خواتین کے لیے خاص تحفہ
انیس خواتین
خواتین کی ہمدم
خواتین کے لیے اہم
خواتین کے لیے مخصوص
ANIS KHAWATEEN
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 Customer Care:95550 94254
Sole Distributor for West Bangal:
NATIONAL DAWAKHANA
9339290535, 7595943909
For Trade Enquiry
9355941867
Email: sanaherbals@gmail.com info@sanaherbals.com

نیٹ ہی نہیں سرکاری بھرتی کے امتحانات میں بھی دھاندلی: مہاراشٹر پولس

پٹنہ/ ممبئی ، (ایجنسیاں)

این آئی اے نے بی جے پی حامی ایک سماجی ملزم سی بی آئی نے جمعرات کو 2 ملزمان نتیش پرکاش اور آشوتوش کو پٹنہ سے گرفتار کیا۔ ان دونوں نے رات کیلئے پٹنہ میں سپلے ایڈوانس اسکول بک کرایا تھا۔ اسی اسکول میں 20 سے 25 امیدواروں کو جمع کر کے جوابات بتائے گئے تھے۔

ادھر مہاراشٹر میں نیٹ پیپر لیک معاملے کی تفتیش کر رہی پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ نیٹ پیپر لیک کے ملزمین نے حکومت کے کارپوریٹ اور گریڈ ٹی بی کی بھرتی امتحانات میں بھی دھاندلی کی ہے۔ دراصل (اتوار کی پولیس کوٹر میں کے پاس سے نیٹ کے علاوہ گریڈ اور گریڈ بی کی بھرتی کے امتحان دینے والوں کے بھی بال نکلت ہیں۔ نیوز پوئنٹ' نے بی پی نیوز کے مطابق نیٹ پیپر لیک کے ملزمین کے پاس برآمد ہونے والے دیگر امتحانات سے متعلق دستاویز سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ پیپر لیک کے ملزمین صرف میڈیکل داخلہ کے امتحانات میں ہی دھاندلی نہیں کر رہے تھے بلکہ وہ حکومت کے بھرتی امتحانات میں بھی دھاندلی کر رہے تھے۔ پولیس کو بھی اس بات کا شبہ ہے کہ نیٹ پیپر لیک کے ملزم گنگا دھر مشتر کنڑی سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ گنگا دھر بہار کے کچھ لوگوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھا۔ پولیس نے کہا ہے کہ بہار کے جن لوگوں نے گنگا دھر اپلے میں تفاوہ نیٹ کے طالب علم ہیں یا انجینئر ہیں؟ اس کے بارے میں ابھی تک کوئی پختہ بات سامنے نہیں آئی ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ جانچ کے دوران پولیس کو پتہ دوانس اپ پیشنس اور (باقی صفحہ 4 پر)

پیپر لیک: بہار پولیس کا پریاگ راج میں چھاپہ

پریاگ راج ، (ایجنسیاں) میڈیکل کالجوں میں داخلے کیلئے ہونے والے نیٹ امتحان کے پیپر لیک کا معاملہ اب یو پی تک پہنچ گیا ہے۔ مفرور کنگ کے کیلئے بہار پولیس نے پریاگ راج میں چھاپہ مارا لیکن وہ نہیں ملے۔ بہار پولیس ایک ڈاکٹر اور اس کے بیٹے کو تلاش کر رہی ہے۔ ڈاکٹر پر الزام ہے کہ اس نے نیٹ کا امتحان دلانے کیلئے اپنے بیٹے کی جگہ پر جو دھوبر ایمس کے ایک طالب علم کی 'خدمات' حاصل کی تھیں۔ نیوز ریپورٹس کے مطابق ملزم ڈاکٹر کے بیٹے نے اس سے اطلاع ملی ہے کہ وہ گرتھو پیڈک سرجن ہے۔ الہ آباد میں اس کا ایک اسپتال بھی ہے۔ ڈاکٹر نے اپنے بیٹے کے نیٹ امتحان میں شرکت کیلئے درخواست فارم بھی بھرا تھا۔ ڈاکٹر درخواست دینے سے پہلے ہی پیپر لیک کرنے والے گروپ سے رابطہ قائم کر لیا تھا۔ ڈاکٹر نے اپنے بیٹے کی جگہ جو دھوبر ایمس کے ایک طالب علم سے امتحان دلوایا تھا۔ درخواست فارم میں ڈاکٹر کے بیٹے کی جگہ جو دھوبر ایمس کے طالب علم کی تصویر لگائی گئی تھی۔ اس کا فرضی آدھار کارڈ تیار کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر کے بیٹے کا امتحان دینے کا سینٹر بہار کے مظفر پور کے ڈی اے وی کالج میں تھا، جہاں فرضی امیدوار پکڑے جانے کے باوجود فرار ہو گئے تھے۔ اس دوران انہوں نے ایک دوسرے کو آداب کیا اور انہیں آپس میں مذاق کرتے بھی دیکھا گیا۔ اس موقع پ